سوال

(304) یونین کونسل کی وساطت کے بغیر طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی بیوی کو یونین کونسل کی وساطت کے بغیر اپنے طور پر ہر ماہ طلاق بذریعہ ڈاک ارسال کرتا رہا ہوں، نصاب طلاق یعنی تین طلاقیں مکمل ہوجانے کے بعد مجھے کہا گیا کہ اپنے طور پر طلاق بھیجنا درست نہیں کیونکہ قانونی اعتبار سے ایسی طلاق غیر موثر ہے، پھر میں نے رائج الوقت قوانین کے مطابق بذریعہ یونین کونسل چوتھی طلاق ارسال کردی، کیا اس طرح طلاق دینے سے بیوی مجھ پر ہمیشہ کے لئے حرام ہوگئی یا رجوع کرنے کی گنجائش ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کے ہاں حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے کیونکہ اس فعل سے صرف میاں بیوی کے تعلقات ہی متاثر نہیں ہوتے بلکہ اس سے دوخاندانوں میں دائمی طور پر نفرت اور دشمنی بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ لہٰذا انسان کو چاہیے کہ اپنے حق طلاق کو بہت سوچ سمجھ کر استعمال کرے، طلاق کوئی کھلونا نہیں ہے کہ اسے کوئی ہاتھ میں لے کر کھیلنے کے لئے بیٹھ جائے۔ لیکن بعض اوقات انسان اس قدر مجبور ہوجاتا ہے کہ حق طلاق اس کے لئے ناگزیر ہوجاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے کہ جب میاں بیوی کے درمیان اختلاف اس قدر شدت اختیار کرجائیں کہ دونوں ضد اور ہٹ دھرمی پر اتر آئیں، پھر دونوں مل کر زندگی گزارنے پر کسی طرح بھی راضی نہ ہوں، ایسے حالات میں طلاق دینا ہی مناسب ہوتا ہے، تاہم اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو ضابطہ وضع فرمایا ہے اس پر عمل پیرا ہونے سے باہمی مل بیٹھنے کی گنجائش باقی رہتی ہے، یعنی ایک یا دوطلاق دینے کی صورت میں اگر عدت گزر بھی جائے تو بھی مطلقہ عورت اور اس کے سابقہ شوہر کے درمیان باہمی رضامندی سے دوبارہ نکاح ہوسکتا ہے۔ لیکن اگر آدمی وقفہ وقفہ سے تین طلاق دے چکا ہو، جیسا کہ صورت مسئولہ میں ہے تو نہ عدت کے اندر رجوع ممکن ہے اور نہ عدت گزرنے کے بعد دوبارہ نکاح کیا جاسکتا ہے الّا یہ کہ عورت کا نکاح کسی اور شخص سے ہوا اور وہ نکاح صحیح نوعیت کا ہو سازشی نہ ہو، پھر دوسرا شوہر اس سے مباشرت بھی کرچکا ہو، اس کے بعد وہ اسے طلاق دیدے، یا فوت ہوجائے تو اس کے بعد اگر عورت اور اس کا سابق شوہر باہمی رضامندی سے ازسر نو نکاح کرنا چاہیں تو عدت طلاق یا عدت وفات کے بعد رشتہ ازدواج میں منسلک ہوسکتے ہیں۔ صورت مسئولہ میں اگرچہ طلاق ملکی قوانین کے مطابق نہیں دی گئی، تاہم شرع کے اعتبار سے وہ نافذ ہوچکی ہے، اس بنا پر تین طلاق دینے کے بعد طلاق دہندہ پر اس کی بیوی ہمیشہ کے لئے حرام ہوگئی ہے۔ ملکی قوانین اگر شرعی قوانین سے متصادم نہ ہوں تو ان پر عمل ضروری ہے بصورت دیگر شرعی قوانین پر عمل ہوگا۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:318